S_1997_3_224_226

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1997 ایس یو پی پی 3ایس سی آر

ریاست راجستھان

بنام۔

ہیتیندر کمار بھٹ

1اگست 1997

سوجتا۔وی۔منوہر اور ایم۔جگند ھاراؤ، جسٹسز

سروس کا قانون:

اہلیت-منقطع یوم-منعقد، ایک منقطع یوم جس میں قابلیت سے متعلق تمام تقاضوں کو پورا کرنا ہوتا ہے، کو انفرادی معاملے میں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا-یہ دوسروں کے ساتھ نا انصاف کا سبب بن سکتا ہے-عبوری احکامات کے تحت حاصل کردہ تقرری،عرضی درخواست کے نتائج کے تابع ہونے کی وجہ سے، عرضی درخواست کو مسترد کرنے پر صحیح طور پر بند کر دیا گیا تھا۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار:1997 کی دیوانی اپیل نمبر 5313۔

راجستھان عدالت عالیہ کے 1996 کے D.B.C.S.A نمبر 359 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے کے۔ایس۔بھاٹی اور ایم۔کے۔سنگھ

مدعا علیہ کی طرف سے راجندر سنگھوی اور اے۔کے۔سنگھ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

دونوں طرف سے سنا۔1992 کے اشتہار نمبر 1 میں جو کہ 9.6.92 پر جاری کیا گیا تھا، کہا گیا تھا کہ درخواست فارم ضلع پریشد، ڈونگر پور کے دفتر میں شام 5 بجے تک 29.6.92 پر پہنچنا چاہیے۔اس عہدے کے لیے مطلوبہ قابلیت، دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ B.S.T.C کی عملی/تکنیکی قابلیت۔یا اس کے مساوی، جسے ریاستی حکومت نے تسلیم کیا ہے۔اشتہار کے آخری پیراگراف میں کہا گیا ہے کہ دفتر میں درخواست فارم موصول ہونے کے بعد کوئی سٹیفکیٹ/مارک شیٹ قبول نہیں کی جائے گی۔

مدعا علیہ کے پاس 29.6.92 پر مطلوبہ تکنیکی اہلیت نہیں تھی جو درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ تھی۔وہ بی ایڈ کے امتحان میں حاضر ہوئے تھے لیکن نتائج کا اعلان 29.6.92 پر نہیں کیا گیا تھا۔نتائج کا

اعلان صرف 6.8.92 پر کیا گیا۔ مشتہر عہدوں کے لیے انٹرویو یکم ستمبر 1992 سے منعقد کیے گئے تھے۔

مدعا علیہ کو انٹرویو کے لیے نہیں بلایا گیا کیونکہ اس کی درخواست موصول ہونے کی تاریخ پر اس کے پاس کوئی تکنیکی اہلیت نہیں تھی۔ 1.9.92 پر اس نے راجستھان کی عدالت عالیہ میں ایک عرضی درخواست دائر کی اور ایک عبوری حکم حاصل کیا جس میں اپیل کنندہ کو انٹرویو کے لیے بلانے کی ضرورت تھی۔ اس عبوری حکم کے مطابق، اس کا انٹرویو کیا گیا اور اس کے بعد، عدالت عالیہ سے موصولہ ہدایات کی بنیاد پر، مدعا علیہ کو منتخب امیدواروں کی فہرست میں شامل کیا گیا۔ اس کے بعد انہیں اس عرضی درخواست کے نتائج کے تابع عارضی بنیاد پر مقرر کیا گیا۔ مدعا علیہ کے مطابق اب اس کی تصدیق ہو چکی ہے۔

عرضی درخواست کو عدالت عالیہ کے واحد جج نے اپنے تاریخ کے 17.7.95 کے حکم سے مسترد کر دیا تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ مذکورہ اشتہار کے تحت مدعا علیہ کی اہلیت کا پتہ لگانے کے لیے منقطع یوم درخواست جمع کرانے کے لیے مقرر کردہ آخری تاریخ یعنی 29.6.92 تھی۔ 5.2.96 پر مدعا علیہ کی خدمات بند کر دی گئیں۔ مدعا علیہ نے عدالت عالیہ کے ڈویژن بینچ کے سامنے اپیل دائر کی جس کی اجازت دے دی گئی ہے۔ موجودہ اپیل ڈویژن بنچ کے فیصلے سے ہے۔

اشتہار کی واضح شرائط کو دیکھتے ہوئے جن کا ہم نے اوپر حوالہ دیا ہے، مدعا علیہ غور کے اہل نہیں تھا۔ ہمارے سامنے مدعا علیہ کی طرف سے یہ پیش کیا جاتا ہے کہ چونکہ اسے جاری رکھا گیا ہے اور اب اس کی تصدیق ہو چکی ہے، ہمیں اس کی تقرری میں خلل نہیں ڈالنا چاہیے۔ انہوں نے درخواست کی ہے کہ ان کے معاملے پر ہمدردی سے غور کیا جائے۔ تاہم حقیقت یہ ہے کہ اپیل گزاروں نے شروع سے ہی صحیح موقف اختیار کیا ہے۔ مدعا علیہ کی درخواست پر غور نہیں کیا گیا اور اسے انٹرویو کے لیے نہیں بلایا گیا۔ یہ عبوری احکامات کی وجہ سے تھا جو مدعا علیہ کی طرف سے حاصل کیے گئے تھے کہ اسے تقرری دی گئی اور جاری رکھا گیا۔ وہ جانتے تھے کہ ان کی تقرری ان کی درخواست کے نتائج سے مشروط ہے۔ لہذا، کوئی بھی اس صورت حال کے بارے میں زیادہ ہمدردانہ نظریہ نہیں لے سکتا جس میں مدعا علیہ خود کو ڈھونڈتا ہے۔ ایک منقطع یوم جس کے ذریعے قابلیت سے متعلق تمام تقاضوں کو پورا کرنا ہوتا ہے، کو انفرادی معاملے میں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ایسے دوسرے افراد بھی ہو سکتے ہیں جنہوں نے درخواست دی ہوتی اگر انہیں معلوم ہوتا کہ قابلیت حاصل کرنے کی تاریخ لچکدار ہے۔ ہو سکتا ہے کہ انہوں نے درخواست نہ دی ہو کیونکہ ان کے پاس مقررہ تاریخ پر مطلوبہ اہلیت نہیں تھی۔ اس لیے ایک فرد کے معاملے میں مقررہ تقاضوں میں نرمی کرنا دوسروں کے ساتھ ناانصافی کا سبب بن سکتا ہے۔

احاطے میں، مدعا علیہ غور کے اہل نہیں تھا۔لہذا ہم اپیل کی اجازت دیتے ہیں، عدالت عالیہ کے متنازعہ حکم کو کالعدم قرار دیتے ہیں اور مدعا علیہ کی طرف سے دائر عرضی درخواست کو مسترد کرتے ہیں۔اخراجات کے لیے کوئی آرڈر نہیں ہوگا۔

آر۔پی۔

اپیل منظور کی جاتی ہے